CLASSIC URDU MATERIAL

قرارِ جاں

شیر دل

سرخ گلابوں سے سجے گولائی میں بنے اس وسیع و عریض کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے کنول نے چونک کر کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ربان عباد کو دیکھا تھا اور پھر سر جھکا کر اپنے آپ میں اور بھی سمٹ گئی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سرسری سی نظر اس کے سجے سنورے روپ پر ڈال کر اس نے ہنکار بھری تھی

دروازہ لاک کر کے وہ اس کے سامنے ہی ٹہلنے لگا

"مجھے نہیں پتا تم نے میرے بچوں پر کیا جادو کیا ہے

وہ کیوں مجھ سے بھی زیادہ تمہیں چاہنے لگے ہیں

لیکن سنو

وہ بچے ہیں

تمہاری پیار بھری اداکاری کا جادو ان پر تو چل گیا

مگر میں!

میں بچہ نہیں ہوں

اچھی طرح سمجھتا ہوں تمہاری چال

میں نے اپنے بچوں کو ٹیوشن پڑھانے کے لیئے تمہیں رکھا تھا یا ان کی ماں بننے کے لیئے؟

ویل

تمہاری خواہش پوری ہوئی

تم غریب گھرانے کے دو نمبر لڑکی ایک رئیس گھرانے کی بہو بن گئی ہو

اب میں چاہتا ہوں تم میرے بچوں کا اچھی طرح خیال رکھو

تمہیں جو چاہیے یعنی آسائشات

وہ تمہیں بن کہے حاصل ہوتی رہیں گی

مگر مجھ سے کوئی امید مت رکھنا

بچوں کی ماں بننے کا شوق تھا نا تمہیں

بہت محبتیں جتاتی تھی نا میرے بچوں سے

بس اب ماں ہی بنی رہنا ان کی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری بیوی بننے کے لیئے ایک عورت میں جو کچھ ہونا چاہیے تم میں وہ ایک آدھ کوالٹی بھی نہیں ہے

میں کب سو رہا ہوں

کھانا کیوں نہیں کھا رہا ہوں

میں غصے میں کیوں ہوں

میں ہنس کیوں رہا ہوں

میں گھر کس وقت آیا ہوں

کس وقت گھر سے نکلا ہوں

https://www.classicurdumaterial.com/

تم مجھ سے کوئی سوال کرنے کا حق نہیں رکھتیں

Support@classicurdumaterial.com

یا یوں کہ لو کہ حق تو رکھتی ہو

مگر میں تمہیں اس حق کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا

https://www.facebook.com/classicUrduMaterial/

آئی ہوپ کہ تم سمجھ رہی ہو

اب اٹھو یہاں سے اور میرے واش روم سے نکلنے سے پہلے میرے کمرے سے نکل جاؤ"

وارڈروب سے کپڑے نکال کر وہ بنا اس کی طرف دیکھے واش روم میں گھس گیا

"یہ کیا کہ گئے ہیں ربان سر

میں دو نمبر لڑکی

رئیس گھر کی بہو بننا چاہتی تھی

اتنی غلط باتیں کیوں کی انہوں نے ؟

ہاں میں نے جان اور وانی پر اور بچوں سے زیادہ توجہ دی تھی مگر اس کی وجہ کچھ اور تھی

ان بن ماں کے چھوٹے چھوٹے بچوں پر کسی رحم نہیں آتا ہوگا

میں نے تو صرف اس لیئے ہی ان پر خاص توجہ دی تھی

ان کی پڑھائی کے علاوہ میں نے انہیں کچھ اچھی باتیں بھی سکھا دیں تو کیا غلط کیا

ایسی بات کیسے کر سکتے سر"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ واقعی عام سی لڑکی تھی

وہی جزبات تھے اس شب کے حوالے سے اس کے بھی

جو کسی بھی لڑکی کے ہوتے ہیں

ماں باپ نے اس رشتے کے لیئے منظوری دی تو وہ بھی مشرقی لڑکیوں کی طرح سر جھکا کر

ماں باپ کی رضا پر ربان عباد کے نکاح میں اس گھر میں آئی تھی

اس کے دل میں اس کی سوچوں میں کوئی کھوٹ نہیں تھا جب ہی ربان عباد کی باتیں
بہت تکلیف دے رہی تھیں
مہندی بھرے ہاتھوں کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے کنول نے ڈر کر اسے دیکھا تھا
تو ربان عباد نے بھی کوفت سے اب تک اسے بیڈ پر بیٹھے دیکھا تھا

"کس بات کے انتظار میں بیٹھی ہو؟
اٹھو نکلو یہاں سے
سمجھ نہیں آرہی تمہیں؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ جس طرح چلاّ کر بول رہا تھا کنول کو ڈر لگا تھا کہ کہیں وہ دھکے مار کر اسے کمرے سے
نکال دے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول شاہنواز کو اپنی سیلف رسپیکٹ بہت عزیز تھی
جب ہی لہنگا سمبھالتی کمرے سے نکل گئی

"گھر میں بہت کمرے ہیں
جہاں چاہو سو جاؤ"

احسان کرنے والے انداز میں کہ کر ربان نے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا تھا

اپنی قسمت پر حیران ہوتی کنول شاہنواز ٹیوی لاؤنج میں رکھے صوفے پر سکڑ کر بیٹھ گئی اور چہرہ گھٹنوں میں چھپا لیا
بہت دیر رو چکنے کے بعد اس کا دل جب کچھ ہلکا ہوا تو وہ دل میں ربان عباد سے مخاطب ہوئی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ربان سر بہت غلط کیا آپ نے
میرے ناکردہ جرم کی سزا دی مجھے
آپ کے بچے اگر مجھ سے پیار کرتے تھے تو اس لیئے کیونکہ میں بھی انہیں محبت اور توجہ دیتی تھی
جو آپ بھی دے سکتے تھے اور اپنے بچوں کے دل میں اپنی جگہ بنا سکتے تھے
مگر میری زندگی کا تماشہ بنا کر آپ نے بلکل ٹھیک نہیں کیا
آپ کو اندازہ نہیں ہے مجھے میری سیلف رسپیکٹ کتنی عزیز ہے
کبھی نہیں بڑھوں گی میں آپ کی طرف"

کنول شاہنواز اپنے ماں باپ اور چار چھوٹی بہنوں کے ساتھ غربت بھری مگر پرسکون زندگی گزار رہی تھی

باپ مزدوری کرتا تھا اور اماں کپڑے سیا کرتی تھی

چاروں بہنیں اسکول میں تھیں وہ ہی ایک تھی جو کالج سے فارغ ہو چکی تھی اور ماں باپ کا ہاتھ بٹانے کے لیئے پرائوٹ بی ایس سی کے ساتھ ساتھ ٹیوشن بھی پڑھایا کرتی تھی

ذہین بہت تھی جب ہی بڑے بڑے گھروں کے لوگ بھی اس سے اپنے بچوں کے کو ٹیوشن پڑھوایا کرتے تھے جن میں ربان عباد بھی شامل تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان عباد کی بیوی اس سے طلاق لے کر جا چکی تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان عباد کی تمام توجہ پیسہ کمانے پر تھی

وہ شہر کا جانا مانا بزنس مین تھا

اس کے پاس اپنے بچوں کو دینے کے لیئے سب کچھ تھا بس وقت اور محبت نہیں تھی جو جان اور وانی کی حالت پر ترس کھاتی کنول نے انہیں دی تھی

توجہ کو ترسے ہوئے بچوں نے باپ سے پہلی بار ضد شروع کر دی تھی

جس نے ربان عباد کے دل میں کنول شاہنواز کے لیئے غلط فہمیاں پیدا کر دی تھیں
اسے لگتا تھا کنول اس کی دولت کے لیئے بچوں سے محبت جتا رہی ہے
دوسری شادی تو اسے کرنی ہی تھی
تو اس نے کنول شاہنواز کا ہی انتخاب کر لیا تھا

"بڑی مہربان بنتی تھیں
اب دیکھیں کب تک کرتی ہیں یہ محبت کا ناٹک"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ناگواری سے سوچتے ہوئے وہ سونے کے لیئے لیٹ گیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روٹین کے مطابق وہ صبح چھ بجے اٹھ کر وہ ٹھنڈے ٹھار پانی سے نہایا تھا اور گیلے بالوں میں
انگلیاں چلاتا ہوا جب وہ کمرے سے باہر نکلا تو اس سے ٹکرا گیا
تصادم بہت شدید تھا
اپنی ٹھوڑی سہلاتے ہوئے ربان نے گھور کر اسے دیکھا تھا

"بیوقوف لڑکی
دروازے سے جڑی کیوں کھڑی تھیں"

"میں دستک دینے والی تھی
مگر پھر سوچنے لگی آپ پتا نہیں سو رہے ہیں یا جاگ گئے ہیں ڈسٹرب نا ہو جائیں دستک سے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

سرد لہجے میں جواب دے کر وہ سائڈ سے گزر کر کمرے میں گھس گئی کیونکہ اس کے کپڑے اور باقی سارا سامان ربان کے ہی کمرے میں تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حیرت زدہ سا ربان جو سوچ رہا تھا
وہ رو رہی ہوگی
منتیں کرے گی اس کی
یا غصہ تو لازمی کرے گی
اس کے پتھر مار انداز پر چونک گیا تھا

"اوہ

ایٹیٹیوڈ

وہ بھی ربان عباد کے سامنے"

طنزیہ نظر اس پر ڈال کر وہ گھر سے جوگنگ کرنے کے لیئے نکل گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"تجھے پتا ہے

لوگ جل جل کر کالے ہو رہے ہیں

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری بیٹی کے نصیب سے"

"اماں اور کام بھی کیا ہے لوگوں کو"

کنول نے گویا ناک پر سے مکھی اڑائی تھی

اسے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا لوگوں کے جلنے کڑھنے میں
مگر اس کی ماں بڑی روائتی سی عورت تھی
اسے بڑا سکون ملا تھا اپنی نند جیٹھانی دیورانی وغیرہ کی جلن دیکھ کر

"وہ نمرہ کو دیکھا تھا کیسے دیکھ رہی تھی تجھے ولیمے والے دن ؟
اپنی نظر اتارنی چاہیے تجھے کنول
صدقہ دینا اپنا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اس کی اماں کو خدشات لاحق ہوئے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی اچھا"

کنول مسکراتے ہوئے بولی
اسے اپنی ماں پر پیار آنے لگا تھا

"آنٹی"

ربان گیلری میں بیٹھا اپنا کچھ ضروری کام کر رہا تھا اور اسے لائونج سے آنے والی کنول کی
اماں کی آواز ڈسٹرب کر رہی تھی
جب ہی وہ جھنجلاتا ہوا ان کے سر پر پہنچا تھا

"آنٹی کیوں بیٹا
ماں صدقے
اماں کہا کر تُو مجھے کنول کی طرح"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول کی سادی سی اماں ربان کے ماتھے کی تیوریاں نظر انداز کرتے ہوئے پیار سے بولی
تھیں

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیکن کنول کو بہت محسوس ہو رہا تھا ربان کا بد لحاظ انداز

"آپ کو اماں کہا کروں میں
واٹ ایور
آپ بول بہت رہی ہیں اماں

بہت شور کر رہی ہیں آپ ؟"

ربان کا لہجہ مزاق اڑانے والا تھا

"اماں موسم اچھا ہو رہا ہے لان میں چلیے آپ میرے ساتھ"

کنول نے ناگواری سے ربان عباد کو دیکھتے ہوئے اماں سے کہا تھا اور پھر انہیں ساتھ لے کر لان میں آ گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"تیرے میاں کو اچھا نہیں لگتا ہے نا میرا یہاں آنا میں کیا کرتی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

خوش ہی اتنی ہوں

تجھے اس بڑے سے گھر میں راج کرتا دیکھنا بڑا اچھا لگتا ہے

بڑی ہمت آجاتی ہے میرے میں تجھے عیش کرتا دیکھ کر

مگر آئندہ میں خیال رکھوں گی

تیرا ابا بھی مجھے منع کرتا ہے روز روز بیٹی کے گھر جانا اچھی بات نہیں

پھر بھی میں نمانی تجھے دیکھنے کو آجاتی ہوں"

اپنی اماں کا شرمندہ انداز کنول کو دکھ دے رہا تھا

جب ہی وہ بولی

"اماں یہ آپ کی بیٹی کا گھر ہے

آپ جب چاہے یہاں آئیں

کوئی نہیں روک سکتا آپ کو

زبان سر بھی نہیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نا میری بیٹی

یہ اچھی بات نہیں ہے واقعی

اور تُو مجھے یہ بتا اپنے میاں کو سر کیوں کہتی ہے اب بھی ؟"

کنول اس سوال پر گھبرا گئی تھی

"وہ عادت ہے نا پہلے کی تو"

"ایسی فضول عادت چھوڑ دے
تجھے خود عجیب نہیں لگتا میاں کو سر کہنا؟"

اب کنول کیا کہتی جواب میں اماں سے
ایسے تعلقات ہی نہیں تھے ربان عباد سے کہ طرز مخاطب بدلنے کا خیال آتا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"ممی ممی"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جان اور وانی اسکول سے لوٹے تھے
ان کی گاڑی ابھی گھر میں داخل ہی ہو رہی تھی مگر وہ دونوں کنول کو لان میں ہی بیٹھا
دیکھ چکے تھے جب ہی گاڑی میں ہی بیٹھے بیٹھے چلانا شروع کر دیا

کنول نے سکھ کی سانس لی تھی
اماں کو جواب دینے سے بچ گئی تھی وہ

"آپ کو میری اماں سے اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے تھی"

ربان کلب سے لوٹا تھا اور اپنے کمرے میں کوٹ اتار رہا تھا جب کنول اس کے کمرے میں آئی تھی اور غصے میں بولی تھی

"میں نے تم سے کہا تھا تم مجھ سے کسی سوال جواب کا حق نہیں رکھتیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان بھی اس کے غصیلے انداز پر غصے میں آگیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ اپنے دماغ میں یہ بات بٹھا لیں مجھے کوئی شوق نہیں آپ سے مخاطب ہونے کا نا سوال کرنے کا نا جواب دینے کا
آپ نے اپنی مرضی سے شادی کی ہے مجھ سے
کوئی بھی غلط فہمی ہے آپ کو

آپ اس کا بدلہ مجھ سے لیا کریں
میرے اماں ابا کی انسلٹ کا حق میں نہیں دوں گی آپ کو"

اب کی بار کنول بہت تمیز سے بولی تھی مگر اس انداز کی سرد مہری نے ربان کا پارہ ہائی کیا تھا

"اب تم مجھے ایلے اپنی طرف ٹریکٹ کرنے کی کوشش کرو گی ؟
بیزاری جتا کر ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول جو اپنی کہہ کر کمرے سے نکل رہی تھی اس کی بات پر حیران سی ہو کر واپس ربان کی طرف پلٹی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کے دماغ کا کوئی اسکرو ڈھیلا ہے کیا؟
ہر بات کا الگ مطلب لیتے ہیں
اگنور نا کروں تو بھی پرابلم
اگنور کروں تو بھی پرابلم

ہے کیا آپ کے پاس جو میں آپ کو اٹریکٹ کرنے کی کوشش کروں گی"

ربان عباد کنول کے بیزار سے انداز پر صدمے میں چلا گیا تھا

جب ہی کچھ دیر گھور کر بولا

"کیا ہے جو نہیں ہے میرے پاس"

"دماغ نہیں ہے آپ کے پاس

اور اب آپ میرے دماغ کے بھی دشمن ہو رہے ہیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سکون سے کہہ کر کنول تتلی کی طرح اڑتی ہوئی جان وانی کے کمرے میں پہنچی تھی

جہاں جان اور وانی اس سے کہانی سننے کے لیئے بیقرار تھے

کنول کو بہت مزہ آتا تھا

عزت کے ساتھ ربان عباد کو منہ توڑ جواب دیئے میں

"سلی وومین"

ربان کنول کی باتوں کو سوچ سوچ کر کڑھ رہا تھا
وہ ایک عام سی غریب گھر کی لڑکی سے ایسے جوابات کی توقع نہیں کر رہا تھا
ان کی شادی ہوئے ڈھائی مہینہ ہونے کو تھا
ان ڈھائی مہینوں میں جب بھی ربان نے کنول کی انسلٹ کرنے کی کوشش کی تھی منہ کی کھانی پڑی تھی
مگر ایک بات تھی جو ربان عباد کو مطمئین کر رہی تھی
وہ تھی کنول کی بچوں سے محبت

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چاہے ڈرامہ ہی سہی
میرے بچوں کا خیال تو رکھ رہی ہے"

ان ہی باتوں کو سوچتا وہ کافی بنانے کے خیال سے کمرے سے نکلا تھا

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

ربان اسے پہلے سے کچن میں دیکھ کر چونک گیا

"صبح کے لیئے آٹا گوندھ رہی ہوں
مشکل ہوتا ہے صبح صبح اتنے کام کرنا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"یو نو واٹ؟
بہت ہی مڈل کلاس عورتوں والی عادتیں ہیں تمہاری

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جو ان دو ماہ میں بھی تمہارا ہیچھا نہیں چھوڑ سکیں"

"انسان کو اپنی اوقات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے"

کنول نے شانے اچکا کر لاپرواہی سے جواب دیا

"یہ تو بلکل ٹھیک بات کہی تم نے
اپنی اوقات یاد رکھو تم تو اچھا ہے"

"اور آپ بھی"

کافی پھینٹتے ربان کے ہاتھ رک گئے تھے
اس نے گھور کنول کو دیکھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کیا مطلب میں بھی ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مطلب سیدھا ہے
آپ مجھے بیوی نہیں سمجھتے تو برائے مہربانی مجھ پر شوہروں والا رعب مت جھاڑا کریں
مجھے آپ سے سوال جواب کا کوئی حق نہیں لیکن آپ کو مجھ پر روک ٹوک کا حق ہے"

"کون سے روک ٹوک کی ہے میں نے ؟"

"میری اماں سے بدتمیزی سے بات کیوں کی آپ نے"

"کیونکہ مجھے روز روز ان کا یہاں آنا پسند نہیں ہے"

کنول کو اس کی بے مروتی کھلنے لگی تھی

کوفت زدہ سی ہو کر وہ ربان کو دل میں بدتمیز کا خطاب دیتی ہوئی اپنا کام جلدی جلدی نبٹا کر کچن سے نکل گئی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"سلی وومین"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول کی پشت کو ناگواری سے گھورتے ہوئے وہ پھر کافی کی طرف متوجہ ہو گیا

"وانی اور جان آج اسکول نہیں جائیں گے"

"کیوں ؟"

توس پر جیم لگاتے ہوئے ربان نے ٹیڑھی آنکھ سے اسے دیکھا

"وانی کو بخار ہے جان اکیلے جانا نہیں چاہ رہا"

"اچھا"

مختصر سا جواب دے کر ربان پھر ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا مگر کنول کی آنکھیں پھیلتی چلی گئیں

پھر ان میں غصہ جھلکنے لگا

اور پھر ناپسندیدگی

"آپ کی بیٹی کو بخار ہے اور آپ بس ایک اچھا کہہ کر فارغ ہو گئے"

کنول کو رونا آنے لگا اتنے لاپروہ باپ پر

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسے اپنا باپ یاد آنے لگا جو آسائشات تو انہیں نہیں دے سکا تھا مگر اعتماد اور محبت بہت دی تھی ان سب بہنوں کو

"تو تم کیا چاہتی ہو ایک ٹانگ پر ناچنا شروع کر دوں میں ؟
اور تم کس لیئے ہو
ان کی پیاری پیاری ممی جان
کرو اپنی مامتا نچھاور"

https://www.classicurdumaterial.com/

"میں نے آپ جتنا بدتمیز انسان نہیں دیکھا قسم سے"

Support@classicurdumaterial.com

"کبھی فرصت ملے تو خود کو دیکھ لینا"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

منہ بنا کر کہتا ہوا ربان وانی کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا اور اسے اس کمرے میں جاتا دیکھ کر کنول اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی

"آپ کہاں جا رہے ہیں"

"ابھی تم نے بتایا نا کہ وانی کو بخار ہے"

"تو آپ نے بھی تو کہا میں ہوں نا ان کی پیاری پیاری ممی جان"

کنول کے گھبرائے ہوئے انداز پر ربان کچھ مشکوک سا ہو گیا

"کیا چاہتی ہو تم؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"آپ آفس جائیں وانی کے پاس میں ہوں"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں وانی سے مل کر ہی جاؤں گا اب"

ربان ضد میں آنے لگا تو کنول نے بھی ہاتھ جھاڑ دیے

"ٹھیک ہے جائیں ہنہہ"

"کبھی تمہیں برا لگ رہا ہے کہ میں اپنی بیٹی کے بخار کو اہمیت نہیں دے رہا
کبھی تم مجھے اس سے ملنے سے روک رہی ہو
کبھی اجازت دے رہی ہو
تمہارے دماغ میں چل کیا رہا ہے ؟"

کمر پر ہاتھ ٹکا کر ربان کنول کو گھورنے لگا

https://www.classicurdumaterial.com/

"غلطی ہو گئی مجھ سے معاف کریں مجھے"

Support@classicurdumaterial.com

کنول نے ہاتھ جوڑ دیے تھے اپنے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہنہہ"

ربان نے بلکل اسی کے انداز میں ہنکار بھری

"بخار اگر زیادہ ہی بڑھ جائے تو مجھے فون کر کے بتا دینا میرے بچوں کی ممی"

"جی اچھا مسٹر بدتمیز"

کنول نے بھنا کر کہا تھا

"کیا کہا ہے تم نے مجھے"

https://www.classicurdumaterial.com/

"جی اچھا کہا ہے"

Support@classicurdumaterial.com

"مسٹر بدتمیز کسے کہا ہے؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کو نہیں کہا ہے
میں آپ کو مسٹر کیوں کہنے لگی؟
مسٹر تو بڑا مہذب لفظ ہے"

"اینڈ واٹ اباؤٹ بدتمیز؟"

"اس کے بارے می"

کنول نے بات روک کر اپنے کمرے کے دروازے سے جھانکتے ہوئے جان اور وانی کو دیکھا تھا

"آپ آفس جائیں نا سر کھا لیتے ہیں میرا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"سر ہی کھایا جا سکتا ہے تمہارا دماغ تو کیونکہ ہے ہی نہیں"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیکھی نظروں سے کنول اسے جاتا دیکھتی رہی

"ڈیڈی چلے گئے؟"

جان اور وانی کمرے سے باہر نکل آئے

"ہاں (شکر ہے) چلے گئے"

کنول نے شکر ہے دل میں کہا تھا

"اچھا چلو اب پارٹی کی تیاری شروع کرتے ہیں"

"یس"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

جان اور وانی ایک ساتھ چہکے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ممی آپ کو پتا ہے یہ ڈیڈی کی فرسٹ برتھ ڈے ہے جو سیلیبریٹ کر رہے ہیں"

"آپ کو کیسے پتا چلا ڈیڈی کے برتھ ڈے کا؟"

وانی نے کافی سمجھداری والا سوال کیا تھا اپنی عمر کے حساب سے

کنول شانے اچکا کر رہ گئی

اب وہ انہیں کیا بتاتی کہ وہ ان کے ڈیڈی کے جاسوسی کرتی رہی ہے

ربان کے برتھ ڈے سمیت اس کی پسند ناپسند کے متعلق بہت کچھ پتا چل چکا تھا کنول کو

کیونکہ ربان نے بے شک نکاح کو مزاق سمجھ رکھا تھا

مگر کنول کے لیئے یہ شادی بہت اہمیت رکھتی تھی

ہاں سیلف رسپیکٹ اسے اپنا حق مانگنے سے روک رہی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ تینوں ٹیبل پر کیک سجا کر بیٹھے تھے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان بچہ تو تھا نہیں جو بلونز وغیرہ سے گھر سجایا جاتا

بس ہلکی پھلکی تیاری تھی اور گفٹس تھے صرف

جان اور وانی کی طرف سے دیئے کے لیئے ان کی خواہش پر کنول نے واچ منگوائی تھی مگر اپنا گفٹ کسی کو بتایا نہیں تھا

"ڈیڈی آ گئے"

گاڑی کی آواز سن کے وانی چیخ پڑی

اپنی دھن میں مگن ربان نے جب لاؤنج میں قدم رکھا تو موم بتیوں سے سجی ٹیبل پر رکھا کیک دیکھ کر حیران رہ گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ڈیَر ڈیڈی

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو"

جان اور وانی کنول کی ہدایت پر گانا شروع کر چکے تھے اور کنول ہنستے ہوئے سب سے زور سے تالیاں بجا رہی تھی

ربان کے قدم گویا زمین نے جکڑ لیئے تھے

ربان کا باپ تو اس کے بچپن میں ہی دنیا سے چلا گیا تھا
ماں تھی تو وہ بھی دنیا کی مصروف ترین عورت تھی
کبھی ایک شہر کبھی دوسرے ملک
پہلی بیوی بھی ماں کی ہی ہم مزاج تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کو یاد نہیں پڑ رہا تھا کبھی کسی نے اس کی برتھ ڈے پر یس وش کیا ہو
وہ تو خود اپنا برتھ ڈے بھول چکا تھا

"ڈیڈی آپ رو رہے ہیں؟"

کنول تو اس کی آنکھ سے اچانک گرتا آنسو دیکھ کر ٹھٹھک گئی تھی

جان نے ہی پریشانی سے پوچھا

"نو یہ تو بس ایسے ہی
"اچھا آؤ کیک کاٹے ہیں"

ربان نے جان اور وانی کو گود میں اٹھا لیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ہیپی برتھ ڈے"

Support@classicurdumaterial.com

ربان نے جب چھری اٹھائی تو کنول نے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تھینک یو"

گہری نظروں سے ربان نے کنول کے متناسب سراپے پر غضب ڈھاتی گہری نیلی ساڑھی کو دیکھ کر کہا

یہ ساڑھی کنول نے اسی لیئے پہنی تھی کیونکہ اسے پتا چلا تھا کہ ربان کا پسندیدہ رنگ نیلا ہے
اور نیلے رنگ میں پسندیدہ شیڈ وہی تھا جو کنول نے پہنا تھا

"یہ کیک کی سجاوٹ کتنی فضول ہے
کس نے کی ہے؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

ربان نے یہ کہہ کر پرانا بدلہ چکایا تھا
کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کیک گھر میں ہی بنایا گیا ہے جو ظاہر ہے کنول نے بنایا ہوگا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جس کے لیئے کیک سجایا ہے وہ خود کون سا کوئی کمال کی چیز ہے
جیسا وہ خود ہے ویسی ہی میں نے ڈیکوریٹنگ بھی کر دی"

ربان شائد بھول گیا تھا سامنے کنول ہے
جو ہمیشہ الٹا اور زوردار جواب دیتی تھی

"پلیز آپ لوگ پھر نہیں لڑنے لگ جائیے گا"

جان نے منہ بنا کر کہا

وہ دونوں ایک دوسرے کو گھورنے گے
مگر شکر ہوا تھا کہ لڑ نہیں پڑے تھے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"تھینک یو"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول عادت کے مطابق رات کو آٹا گوندھ رہی تھی جب ربان نھی عادت کے مطابق کافی بنانے آیا تھا اور اسے دیکھ کر بول اٹھا

"اس وقت تو بیسٹی کرتے رہے میرے کیک کی

اب آ گئے تھینک یو لے کر"

"میں تھینک یو کیک کے لیئے نہیں کہ رہا
کیک تو اسی قابل تھا
برتھ ڈے یاد رکھنے پر اور بچوں اور میرے درمیان فاصلے کم کرنے پر کہ رہا ہوں"

کنول نے جواب میں ربان کو گھورا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"برتھ ڈے میں نے یاد نہیں رکھا تھا
جان نے بتایا تھا مجھے"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا؟
مگر جان تو کہ رہا تھا ممی نے ہمیں بتایا تھا آپ کی برتھ ڈے کا"

ربان نے اس کی چوری پکڑ لی تھی
کنول شرمندہ ہو کر آٹے پر زور زور سے مکے مارنے لگی

"لسن کنول
میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ تم مجھے اٹریکٹ کرنے کی کوشش کر رہی ہو
میں لڑ نہیں رہا
صاف کہنا چاہوں گا مجھے بچوں سے تمہارے پیار پر اب شک نہیں رہا
تم اچھی لڑکی ہو مگر میرے معیار سے بہت دور ہو
تم میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو میرا انٹرسٹ تم میں بڑھا سکے
آئی ہوپ کہ تم آئندہ ایسی کوئی کوشش نہیں کرو گی"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

زبان اپنی کافی لے کر اسے دو کوڑی کا کر گیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول اس کے جانے کے بعد بے آواز رو پڑی تھی
کنول شرمندہ نہیں تھی کیونکہ اس نے کسی غیر کو نہیں اپنے شوہر کو اٹریکٹ کرنا چاہا تھا
ہاں لیکن دل ٹوٹ گیا تھا اس کا

"میں نے سوچا تھا میاں بیوی کے رشتے میں انا نہیں ہونی چاہیے

لیکن آپ نے میری اس کوشش پر یہ سب کہہ کر غلط کیا

اب میں آپ کو بتاؤنگی انا کہتے کسے ہیں

معیار کی بات کر رہے ہیں آپ

تو آپ کونسا میرے آئیڈیل ہیں

مگر میں قسمت کے آگے جھک گئی

ہم لڑکیاں قسمت کے آگے جھک ہی جاتی ہیں

لیکن بس اب میں اور نہیں جھکوں گی

اب آپ دیکھیئے گا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اور پھر کنول نے ربان کو ایسا نظر انداز کیا کہ ربان عباد حیران پریشان رہ گیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کنول کے سامنے چیخ چیخ کر اپنی کسی فائل یا کسی بھی چیز کا پوچھتا تو کنول اسے وہ چیز اسے ڈھونڈ کر تو دیتی تھی

مگر

تب جب اس کا موڈ ہوتا

پہلے کی طرح بھاگ بھاگ کر اس کے سامان کا خیال نہیں رکھتی تھی

چار مہینے ہو گئے تھے اس ڈرامے کو چلتے ہوئے اور شادی کو چھ مہینے ہو چکے تھے
کنول گھر پر اس طرح اثرانداز ہو گئی تھی کہ اس کی مدد کی ضرورت ربان عباد کو پڑ ہی جاتی تھی اور پھر کنول کو ایٹیٹیوڈ دکھانے کا موقع مل جاتا
جو بھی تھا ربان عباد کو ناکوں چنت چبوائے تھے کنول کی بے نیازی نے

ربان آفس سے تھکا ہارا لوٹا تھا
کچھ تو تو میں میں ہو گئی تھی اس کی اپنے ہم اثروں سے
پھر ٹریفک جام کا بھی سامنا کرنا پڑا
کچھ وہ پیدائشی کھڑوس تھا
پھر کنول کی وجہ سے اس کا موڈ کچھ زیادہ ہی خراب رہنے لگا تھا
اوپر سے یہ دونوں مسئلے بھی ہو گئے تھے
اسے ہر کسی پر غصہ آرہا تھا

وہ سیکیورٹی گارڈ مالی گھر کے باقی ملازمین کے بعد جان اور وانی کو بھی ڈانٹنے لگا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول کو اس پر غصہ تو آیا تھا مگر وہ منہ سے کچھ بولی نہیں

"کھڑوس بدتمیز ہنہہ"

کنول دل میں غصہ کرتی ہوئی کچھ ٹائم بعد سب بھول کر اس فلم کی کہانی سوچنے لگی جو اس نے کل رات دیکھی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان جب کچن میں آیا تو کنول کچھ سوچتی ہوئی پیاز کاٹنے میں لگی ہوئی تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کافی زور زور سے پھینٹنے لگا تاکہ کنول متوجہ ہو جائی مگر سلام تھا اس فلم کی دلچسپ کہانی کو جس نے کنول کو اپنے اثر سے باہر نہیں آنے دیا

غصے میں ربان نے کافی کا مگ زور سے سیلب پر پٹخا تھا جس پر کنول چونک کر اسے دیکھنے لگی

پھر واپس نظر انداز کر دیا

اور کنول کی یہ بات ربان عباد کو بہت زیادہ غصہ دلا گئی

وہ تو پہلے ہی جلا بھنا بیٹھا تھا

"کوئی اس طرح بھی کسی کو نظر انداز کر سکتا ہے ؟

تم میری بیوی ہو مگر تمہیں خبر نہیں ہوتی میں کب گھر آیا ہوں کب گیا ہوں

اتنا ایٹیٹیوڈ کیوں

اتنا اگنور کیوں کرتی ہو مجھے ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"میں وہی کرتی ہوں جو آپ نے مجھ سے کہا تھا

کیا آپ نے نہیں کہا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں یہاں صرف جان اور وانی کی ماں بن کر رہوں

آپ سے کوئی تعلق نا رکھوں

آپ کے کسی معاملے میں نا بولوں

میری ہر بات تو آپ کو اپنی طرف اٹریکٹ کرنے کی کوشش لگتی ہے

اس لیئے آپ کو اگنور کرنا ہی ٹھیک ہے"

کنول کام سے فری ہو کر جانے لگی تھی مگر ربان نے اس کے سامنے آ کر راستہ روک دیا

"تو جو کچھ میں نے کہا وہ بھلا دو
اور اپنا سامان میرے کمرے میں شفٹ کرواؤ
مگر اس سے پہلے یہاں آؤ"

ربان نے کنول کے ہاتھ تھام لیئے

https://www.classicurdumaterial.com/

"میں شائد اس دنیا کا پہلا شوہر ہوں جو اپنی بیوی کے عشق میں گرفتار ہو گیا ہوں"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول کا ہاتھ چھوڑ کر اور اس کا چہرہ ہاتھوں میں دبوچ کر وہ جنونی انداز میں بڑبڑایا تھا

"آپ نے خود کو سمجھ کیا رکھا ہے
اور میں کیا ہوں آپ کی نظروں میں؟"

کنول ربان کا ہاتھ چہرے سے جھٹک کر چلاتے ہوئے ربان کو حیران کر رہی تھی

"جب چاہا دو کوڑی کا کر دیا
جب چاہ عشق کر لیا
شادی کی پہلی ہی رات آپ نے مجھے کمرے سے نکال دیا
میں غریب ضرور ہوں مگر پڑھی لکھی بھی ہوں
آپ ساری صورتحال آرام سے بھی سمجھا سکتے تھے
مگر آپ نے میری عزت نفس پر وار کیا
اگر یہ آپ کی کوئی چال نہیں ہے اور بقول آپ کے آپ میرے عشق میں گرفتار ہیں تو صبر کیجیئے تب تک جب تک میں اپنے دل میں آپ کے لیئے کچھ فیل کرنا شروع نہیں کر دیتی"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت وقت کا غصہ نکال کر کنول جانے لگی تھی جب ربان نے اس کی کمر کے گرد بازو حمائل کر کے اسے جانے سے روک دیا

"میں کوئی نیک صابر انسان نہیں ہوں

جو چاہتا ہوں

جب چاہتا ہوں

حاصل کر لیتا ہوں"

کنول کے سر سے سر ٹکرا کر ربان بڑے بھکے سے لہجے میں بولا تھا

کنول کا وجود پسینہ پسینہ ہو گیا

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

اپنی پیشانی سے جڑی ربان کی پیشانی کو حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے کے بعد کنول نے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کی آنکھوں میں دیکھا تھا بلکہ گھورا تھا

"آپ زبردستی نہیں کر سکتے میرے ساتھ مسٹر ربان

آپ کو انتظار کرنا ہوگا میری رضامندی کا"

"سوری مسز ربان

میں کوئی فرشتہ ٹائپ چیز نہیں ہوں

جو انتظار کروں جبکہ دوسری طرف کوئی اور نہیں

میری سلی سی وائف ہے

ویل

میں باہر سے کچھ آرڈر کروا رہا ہوں ڈنر کے لیئے

تم میڈز کے ساتھ اپنا سامان میرے روم میں شفٹ کروائو"

https://www.classicurdumaterial.com/

"میں نے کہا نہیں مطلب نہیں"

Support@classicurdumaterial.com

کنول کے جھنجلانے پر ربان نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لسن سویٹ ہارٹ

مجھے کسی کے نخرے اٹھانے کی عادت نہیں ہے

اور اگر تم مانی نہیں اور ایسے ہی نخرے دکھاتی رہیں تو میں نخرہ تو تب بھی نہیں اٹھاؤں گا

لیکن تمہیں ضرور اٹھا لوں گا

چھوئی موئی سی تو ہو"

کنول تو ربان کے اچانک اتنے بدل جانے پر حیران ہی رہ گئی تھی

" سمجھنے کی کوشش کریں آپ
میں ذہنی طور پر بلکل تیار نہیں ہوں"

کنول رونے کو ہو رہی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"مگر میں ہر طرح سے تیار ہوں"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان آنکھ مار کر کہتے ہوئے کچن سے نکل گیا تو کنول کچھ ٹائم تک تو پریشان سی کھڑی رہی
پھر اپنے کمرے میں بھاگ گئی اور دروازہ لاک کر لیا

"میں آپ کی مرضی کے مطابق نہیں چلوں گی مسٹر کھڑوس
میری کوشش کو آپ نے دھتکار دیا تھا نا

اب میں بھی آپ کا ہاتھ تب ہی تھاموں گی جب میں چاہوں گی

کیونکہ انا مجھ میں بھی بہت ہے"

"ممی ڈنر کیوں نہیں کر رہیں؟"

جان نے ڈنر شروع کرنے سے پہلے کنول کا پوچھا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ممی شرما رہی ہیں"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان نے مسکراہٹ دبا کر بتایا تھا

"مگر کیوں؟"

جان بحث کے موڈ میں لگتا تھا

"یہ تو ممی سے ہی پوچھو"

اور ربان کی بات پر جان ہی نہیں وانی بھی کنول کے کمرے کے باہر پہنچ گئے تھے

"ممی آپ ڈنر کیوں نہیں کر رہیں؟"

"مجھے بھوک نہیں ہے یار"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ان دونوں بچوں کی آواز سن کر کنول بھی دروازے کے قریب چلی آئی لیکن کھولا نہیں

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیوں نہیں ہے؟"

وانی کو اعتراز ہوا

"بس ایسے ہی"

کنول گھبرا رہی تھی

"اپنی ممی سے دروازہ کھلواؤ
کہانی بھی تو سننی ہے نا ابھی"

ربان کو مزہ آرہا تھا کنول کی حالت پر

https://www.classicurdumaterial.com/

"میری آج طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی بچوں آج اسٹوری نہیں"

Support@classicurdumaterial.com

"آج اسٹوری نہیں تو کل کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بچوں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ربان معنی خیزی سے بولا

"کل میں ایسی کہانی کا انتظام کروں گی کہ مزہ آجائے گا آپ کو"

کنول نے بھی ذو معنی سا جواب دیا

"اوہ
آئی ایم ویری اکسائٹڈ"

ربان نے ہلکی سی تالی ماری اور ٹکر ٹکر خود کو گھورتے ہوئے جان اور وانی کو لے کر ڈائننگ ٹیبل پر پہنچ گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان کی طبیعت میں اگر من مانی کرنا تھا تو کنول ضد کی پکی تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان جب تک گھر ہوتا کنول کے پیچھے پڑا رہتا اور کنول اس بھاگتی چھپی رہتی

ربان اسے ستاتا تو تھا
مگر دل میں وہ بھی فیصلہ کر چکا تھا کہ کنول کے راضی ہونے پر ہی آگے بڑھنا ہے

یہ آنکھ مچولی کا کھیل جان اور وانی سمجھنے سے قاصر تھے مگر انجوائے وہ بھی کر رہے تھے

ان ہی آنکھ مچولی کے دنوں بہت عرصے بعد اچانک کنول کی اماں چلی آئی تھیں مگر اکیلے نہیں

"وقاص بھائی آپ ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

کنول چیخ پڑی تھی اسے دیکھ کر

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی ملکہ عالیہ ، خادم"

اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر وہ خوش دلی سے بولا

اور ربان جو آج کنول کو ڈنر پر باہر لے جانے کے خیال سے کافی جلدی گھر پہنچ گیا تھا ناگوار نظروں سے کنول اور اس شخص کے مسکراہٹوں کے تبادلے نوٹ کرنے لگا

"ربان آپ بھی آ گئے؟"

کنول وقاص کے پیچھے کھڑے ربان کو دیکھ کر خوشی سے بولی

"ہاں میں بھی آ گیا
شکر ہے تمہیں نظر بھی آ گیا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان کے طنز کو کوئی بھی نہیں سمجھ پایا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیسے ہو ربان بیٹا"

اماں الرٹ ہو گئیں

"میں ٹھیک ہوں اماں"

تمیز کے ساتھ انہیں اماں کہ کر ربان نے اماں کو ہی نہیں کنول کو بھی خوش کر دیا تھا

"ربان ان سے ملیں یہ ہیں میرے کزن اور ہمارے خاندان کے فخر وقاص
آپ کو پتہ ہے یہ ہارٹ سرجن ہیں
اور سونے چمچہ منہ میں لے کر پیدا نہیں ہوئے بلکہ اپنی ذہانت پر اسکالرشپ لے کر آج
اس مقام پر ہیں ہم ان پر جتنا فخر کریں کم ہے"

ربان کو ایسا لگنے لگا جیسے کنول اسے سنا رہی ہو کہ
"تم تو پیدائشی رئیس ہو ورنہ تم کیا حاصل کر لیتے دنیا میں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اور وقاص یہ ربان عباد
بتانے کی ضرورت تو نہیں کہ کون"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وقاص قہقہ لگا کر ہنس پڑا
پھر اپنا ہاتھ ربان کے آگے بڑھایا

"آپ سے مل کر خوشی ہوئی ربان صاحب"

"مگر مجھے نہیں"

ربان نے بھی ہاتھ ملا کر تلخی سے جواب دیا
اور پھر سب کے حیران ہونے پر مسنوعی قہقہ لگا کر ہنس دیا

"ہاہاہا آئی واز جسٹ کڈنگ"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان کی بات پر سب پھر سے ہنس دیئے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لائونج میں جاتے ہوئے کنول نے دانت کچکچا کر ربان عباد کو گھورا تھا جواباً ربان عباد نے بھی منہ پھلا کر گردن کاٹنے کا اشارہ کر کے وقاص کی طرف اشارہ کیا تھا

"سنکی سیاں"

کنول سوچ کر رہ گئی

اماں وقاص اور کنول آپس میں باتوں میں گے تھے

ان کا خاندان ایک تھا

ان کی اپنی باتیں تھیں

سب ہی بولے جا رہے تھے کوئی سن بھی رہا ہے ان کی اس پر کسی نے توجہ نہیں دی

ربان یہ سب دیکھ کر کڑھتا رہا

وہ سب اسے اگنور کر رہے تھے

وہ خود کو مس فٹ سمجھتے ہوئے اٹھنے لگا جب وقاص کو اس کا خیال آیا

"سو ربان صاحب

کیا کرتے ہیں آپ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان نے بڑا اکڑ کر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائی اور کنول کو نظروں میں رکھ کر بولا

"تمہاری بہن کنول سے محبت کرتا ہوں"

کنول کو کھانسی آ گئی تھی

اور اماں کو شرم نے آ گھیرا تھا

جبکہ وقاص نے توصیفی انداز میں سر ہلایا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کیا بات ہے"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وقاص نے شرارتی نظروں سے کنول کو دیکھ کر کہا تو کنول کا دل کیا کہیں غائب ہو جائے

"ممی ڈیڈی"

جان اور وانی بھی اپنے روم سے باہر نکل کر آ گئے تھے

"یہ کون ہیں ممی؟"

اماں کو تو وہ دونوں جانتے تھے
وقاص کے بارے میں استفسار کیا تھا تب ہی
اس سے پہلے کہ کنول کوئی جواب دیتی ربان بول اٹھا

"یہ تم لوگوں کے ماموں ہیں
وقاص ماموں
ہائے کہو انہیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہیلو ماموں"

"ہیلو لٹل اینجلز"

وقاص بچوں میں گھل مل گیا تو کنول ڈنر کی تیاری کے خیال سے کچن میں چلی گئی

کنول خانساما کے ساتھ کھانے کی تیاری کرتی ہوئی لاؤنج سے آنے والی آوازوں پر مسکرا رہی تھی جب ربان وہاں بھی کچن میں چلا آیا

ایک ایک گھوری دونوں نے ایک دوسرے پر ڈالی تھی پھر کنول نے پھر کام کرنا شروع کر دیا مگر ربان کچن کے سلیب پر کہنی ٹکا کر مسلسل گھور کر کنول کو زچ کرنے لگا

"کیا ہے ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

کنول جھنجلا گئی

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں یونہی تمہیں کچھ الگ چیز سمجھ رہا تھا
میرے بچے تو اپنے وقاص ماموں سے بھی بہت کلوز ہو گئے ہیں"

ربان چڑانے والے انداز میں بولا

"بچے توجہ اور محبت مانگتے ہیں
جو بھی انہیں یہ دے دے اس سے پیار کرنے لگتے ہیں
اور میں نے کب کہا کہ میں الگ چیز ہوں ؟"

ربان جواباً ہنس پڑا تھا
پھر کچن سے نکلتے نکلتے بولا

"الگ چیز تو ہو
یونہی تو نہیں دل ہارا میں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول جھینپ گئی پھر کچھ یاد آنے پر ربان کو پکار بیٹھی

"ہاں ؟"

ربان نے پوچھا

"وہ اماں سے آپ نے آج بہت اچھے طریقے سے بات کی ہے
تھینک یو"

"اس میں تھینک یو کی کیا بات ہے ہنی؟
وہ جب بھی زیادہ سے عرصے بعد آئیں گی میں ان سے ایسے ہی بات کروں گا"

کنول کو کچھ ٹائم لگا تھا ربان کی بات سمجھنے میں اور سمجھ میں آنے پر کنول نے غصیلی نظریں ربان پر ڈالی تھیں جو ہنستا ہوا کچن سے نکل گیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جان اور وانی کو اسکول بھیج کر وہ ربان کی تیاری میں ہیلپ کرنے لگی اور پھر ربان کے آفس چلے جانے کے بعد وہ کافی کا کپ لے کر سکون سے صوفے پر بیٹھی ہی تھی جب پیچھے سے وقاص کی آواز آئی
کنول حیران ہو کر صوفے سے اٹھ کر پلٹی تھی

"وقاص بھائی آپ کب آئے ؟"

کنول کے چہرے پر حیرت ہی حیرت تھی

کل رات ہی تو وقاص یہاں آیا تھا اب اگلی ہی صبح پھر اس کا یہاں چلے آنا الجھا رہا تھا

"امم

لگتا ہے ربان صاحب کی طرح تمہیں بھی میرا آنا اچھا نہیں لگا"

https://www.classicurdumaterial.com/

وقاص کے کہنے پر کنول شرمندہ سی ہو گئی

Support@classicurdumaterial.com

"ارے بلکل نہیں

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں بس حیران تھی اتنی صبح صبح کیسے ؟

اور ربان کے بیہیویر کو مائنڈ نا کریں انہیں شاذ و نادر ہی کچھ اچھا لگتا ہے"

"اور تم ان شاذ و نادر میں سے ہو"

وقاص کہہ کر کر خود ہی ہنس دیا تھا

کنول بھی ہنس پڑی

"آپ بیٹھیں میں چائے لاتی ہوں"

"ارے بلکل نہیں رکو

میں تم سے ضروری بات کرنے آیا ہوں اور ابھی ہاسپٹل بھی جانا ہے

بات میں کل ہی کر لیتا مگر موقع ہی نہیں ملا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وقاص کے ایک دم سے سنجیدہ ہونے پر وہ بھی اس بڑے سے صوفے کے دوسرے سرے پر بیٹھ گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی کہیں؟"

کنول بھی سنجیدہ ہو گئی

"تمہاری فرینڈ تھی ایک رخشندہ ؟"

"آلحمدُللہ اب بھی ہے"

کنول حیران ہو گئی تھی اپنی فرینڈ کے زکر پر

"وہ اسی ہاسپٹل میں نرس ہے جہاں میں کام کرتا ہوں
تمہاری وجہ سے کچھ جان پہچان تھی تو میں اس کا کچھ خیال کر لیتا تھا
خیال خیال میں پتا ہی نہیں چلا وہ کب میرے خیالوں کی ملکہ بن گئی"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول اچھل پڑی تھی بیٹھے بیٹھے
وقاص نے جھینپ کر اسے دیکھا پھر مزید بولا

"اب میں نے اسے پرپوز کر دیا ہے
اس نے کہا میں اپنے گھر والوں سے بات کروں
اور میرے گھر والوں کا تو تمہیں پتہ ہے"

کنول افسوس سے سر ہلانے لگی

وقاص بھائی کے امی اور ابو یعنی کنول کے خالہ اور خالو وقاص کے بلکل الٹ تھے
بہت لڑاکا اور لالچی نیچر تھی ان دونوں کی
اب خالہ سب سے یہی کہتی پھرتی تھیں کہ
"بہو میں ٹرک بھر کر جہیز لانے والی نہیں بلکہ "جہیز بھرے بنگلے والی" لاؤنگی"
اپنے غربت کے دن بھلائے خالہ اور خالو وقاص بھائی کی کامیابیوں کو کیش کر رہے تھے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کہاں خالہ خالو کے ارمان اور کہاں میری معصوم سی سہیلی رخشندہ فرمان
اس کے مالی حالات تو میرے گھر والوں سے بھی زیادہ برے ہیں"

کنول سوچنے لگی وقاص نے اس کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی

"تو اب میں کیا کر سکتی ہوں؟"

کنول نے پوچھا تھا

"میرے امی ابو اب تمہاری بہت عزت کرنے لگے ہیں کیونکہ تم شہر کے معزز لوگوں میں شامل ہو گئی ہو وہ تمہاری بات سمجھنے کی کوشش کریں گے
پلیز ان سے بات کرنا"

کنول جواب دیئے ہی لگی تھی تب گلا کھنکھار کر ربان نے انہیں اپنی طرف متوجہ کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ دونوں چونک کر ربان کی طرف دیکھنے لگے تھے

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

ربان جلن بھری نظروں سے انہیں ایک ہی صوفے پر بیٹھا دیکھ رہا تھا حالانکہ کنول اور وقاص کے درمیان اتنی جگہ تھی کہ جان وانی اماں اور ربان خود بھی آرام سے ایک ساتھ ان دونوں کے درمیان بیٹھ سکتے تھے

دونوں کو گھورتے ہوئے ربان ان کے درمیان آکر بیٹھ گیا

"اوہ ربان صاحب

کیسے ہیں آپ ؟"

"بہت ہینڈسم"

وقاص کے پوچھنے پر ربان نے جیسا جواب دیا تھا اس پر کنول نے حقیقت میں اپنا سر پیٹ لیا تھا جبکہ وقاص کنول کو یوں دیکھنے لگا جیسے کہ رہا ہو

"کیا چیز ہے تمہارا شوہر"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اوکے ربان صاحب مجھے ہاسپٹل کے لیئے بہت دیر ہو رہی ہے

کنول سے کچھ ضروری بات کرنی تھی جو میں کر چکا ہوں

اب میں چلتا ہوں

اوکے کنول

سی یو"

"خدا حافظ بھائی"

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

کنول دروازہ بند کر کے پلٹی تو پیچھے ہی کھڑے ربان سے ٹکراتے ٹکراتے رہ گئی
کنول دروازے سے چپکی ربان کو گھورتی رہی تو ربان دونوں ہاتھ دروازے پر کنول کے دائیں بائیں لگائے اس کا راستہ روکے گھور رہا تھا

"آپ واپس کیوں آئے تھے؟"

کنول نے حیرانگی سے پوچھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"فائل بھول گیا تھا ضروری
میرے بچوں کے ماموں جان کیوں صبح صبح ٹپکے تھے؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کا لہجہ تفتیشی تھا

کنول کو نفرت تھی شکی لوگوں سے
لیکن ربان کا انداز شکی نہیں بلکہ جلا ہوا تھا

جلن تھی اس کے انداز میں
جس پر کنول کو ہنسی آرہی تھی
تب ہی اسے ستانے کے لیئے بولی

"شادی کی بات کرنے"

آدھا ادھورا سچ بتا کر کنول کھلکھلا کر ہنس پڑی تھی کیونکہ ربان کا رنگ اڑ گیا تھا کنول کی بات پر

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اپنی اور میری سہیلی کی شادی کی بات کرنے"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وٹ؟"

ربان حیران ہوا

"وٹ وٹ ؟

کنول نے ربان کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کیا پھر پوچھا
"کونسی فائل تھی ؟"

"وہ بلیو والی
جس پر میں آج کل کام کرتا ہوں"

ربان نے اسے جواب دیا تھا مگر دماغ ابھی بھی وقاص اور کنول کی سہیلی کے معاملے پر اٹکا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا بہت ضروری ہے فائل کا آفس پہنچنا ؟"

کنول ربان کے ٹائی ہاتھ پر لپیٹتے ہوئے پوچھنے لگی

"ہاں"

ربان کے پسینے چھوٹے گے کنول کے انداز پر

"فائل کے ساتھ آپ کا بھی جانا ضروری ہے؟"

"نہیں
بلکل بھی نہیں
کیوں؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان سمبھل کر اپنے اصل بولڈ انداز میں لوٹا اور کنول کی کمر کے گرد بازو حمائل کر کے مزے سے بولا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو پھر فائل بھجوادیں ڈرائیور کے ہاتھ اور آپ میرے ساتھ آئیں سامان شفٹ کرنا ہے میرا"

کنول اپنے روم میں چلی گئی تو حیرت زدہ سا ربان بھی گنگناتا ہوا اس کے پیچھے ہو لیا

"یہ کیا ردی اٹھا لائی ہو؟"

وہ دونوں سامان کی شفٹنگ کم اور لڑ زیادہ رہے تھے
مگر اب جب ربان نے اس کے ناولز اور ڈائجسٹوں کو ردی کہا تو گویا انتہا کر دی تھی ربان نے
کنول نے آستینیں چڑھائیں اور سر سے پیر تک ربان کو اچھی طرح گھورا پھر بولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"خبردار جو آئندہ میرے رسالوں کو ردی کہا
آپ سے زیادہ عزیز ہیں مجھے یہ رسالے
ان کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کروں گی میں ہنہہ"

"تم مجھے ردی سے کمپیئر کر رہی ہو؟"

ربان کو اپنی قسمت پر رونا آنے لگا

"پھر ردی ؟
میں جا رہی ہوں واپس اپنے کمرے میں اپنے سامان سمیت"

کنول ربان کے کمرے سے نکلنے لگی تھی جب ربان نے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا

https://www.classicurdumaterial.com/

کنول کی پشت ربان سے ٹکرا گئی تھی

Support@classicurdumaterial.com

ایک منٹ کو دونوں ہی جھینپ گئے تھے

پھر ربان پہلے سمبھلا اور بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا رکھ لو یہیں پر اپنی مجھ سے بھی عزیز ردی"

"پھر ردی ؟"

کنول غصے میں اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی جب کمرے کا دروازہ کھول کر جان اور وانی کمرے میں چلے آئے

کمرا ساؤنڈ پروف تھا اس لیۓ کنول اور ربان ان کے اسکول سے لوٹنے سے نا واقف تھے

"آ گئے میرے بچے؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول نے آگے بڑھ کر جان کا ماتھا چوم لیا تھا اور وانی کو گود میں اٹھا کیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ممی آپ ڈیڈی کے روم میں کیوں شفٹ ہو رہی ہیں؟"

جان کے معصومیت سے پوچھنے پر کنول ہونق سے انداز میں مسکرا کر رہ گئی جبکہ ربان نے آگے بڑھ کر جان کا کان پکڑ کر مروڑ ڈالا تھا

"تم میرے بیٹے ہو یا میری سوتن؟"

"سوتن کیا چیز ہے ممی ؟"

کان چھڑوا کر ناراضگی سے ربان کو دیکھتے ہوئے جان نے کنول سے پوچھا

"سوتن"

کنول کوئی الٹا سیدھا جواب دینے والی تھی جب ملازمہ بھی ہڑبڑاتی ہوئی کمرے میں گھس آئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"سر

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جان اور وانی کی ماما آئی ہیں"

ملازمہ کی بات سن کر سب ہی کچھ دیر کے لیئے حیران رہ گئے تھے

"اب کیوں آئی ہے وہ ؟"

ربان نے دل میں سوچا

"سوتن کا ذکر ہوا اور سوتن حاضر"

کنول نے بھی ناگواری سے سوچا

جان کو اپنی اصل ماں کی صورت بھی یاد نہیں تھی
اور وانی نے تو ہوش بھی نہیں سمبھالا تھا جب ربان کی اپنی فرسٹ وائف سے ڈائیوارس ہوئی
تھی اس لیئے اس کی کوئی فیلنگ نہیں تھی
وہ آرام سے کنول کے جھمکے سے کھیلتی رہی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا چلو تم میں آتا ہوں"

ربان نے ملازمہ کو سر پر کھڑا دیکھ کر گھرکا
اور پھر کنول کو دیکھا جس کے چہرے پر کوئی ایکسپریشن نہیں تھا

"تم بھی آؤ میرے ساتھ"

ربان نے کہا

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے کباب میں ہڈی بننے کا"

اور آخر کار کنول بھی جل ہی گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

دل میں خوش ہوتے ہوئے ربان کمرے سے نکل گیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ربان اوہ ڈیئر ہاؤ آر یو؟"

عنایہ ربان کی طرف بڑھی اور اس کے گال سے گال مس کیا

ربان بھی جواب میں ہلکا سا مسکرا دیا

ڈائیوارس دونوں کی رضامندی سے ہوئی تھی اس لیئے کوئی ایک قصوروار نہیں تھا
تو دونوں کا جب کبھی ملنا ہوتا تھا اچھے طریقے سے ملتے تھے
ان کے سرکل میں یہ عام بات تھی

"گھر کیسے آنا ہوا؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ دونوں گھر یا کسی پارٹی وغیرہ میں ملتے تھے
عنایہ کا گھر میں آنا اسے حیران کر رہا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے بچوں کی یاد آرہی تھی"

عنایہ لاڈ سے ربان سے بولی
اور عنایہ کے اس انداز سے ربان کو کسی گڑبڑ کا احساس ہوا

وہ پلٹ کر ابھی لاؤنج میں آنے والی کنول کو دیکھنے لگا

"ہوا زشی؟"

عنایہ ربان اور کنول کا رشتہ سمجھ تو گئی تھی پھر بھی بن کر پوچھنے لگی

"میں آپ کے سابقہ شوہر کی حالیہ بیوی ہوں عنایہ آپا"

https://www.classicurdumaterial.com/

کنول نے ربان کو گھورتے ہوئے عنایہ کو جواب دیا

Support@classicurdumaterial.com

"وٹ آپا؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ تڑپ گئی

"آپ آپا"

کنول نے اور تڑپایا

"تم تو بچوں کو یاد بھی نہیں ہوں گی عنایہ پھر یہاں آنے کا مطلب ؟"

ربان کنول کی ناگواری محسوس کر کے روڈ سے انداز میں عنایہ سے پوچھنے لگا

"بچوں کو میں یاد نہیں ہوں بٹ مجھے تو تو بچے یاد ہیں نا

کہاں ہیں وہ ؟

جان مائی سن

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وانی ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بچوں کو حق سے پکارتی ہوئی عنایہ کنول کو اتنی بری لگ رہی تھی

کنول پیر پٹختے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی

اور ربان اسے اپنے کمرے کی جگہ کنول کے ہی سابقہ کمرے میں جاتے ہوئے دیکھ کر

پریشان ہو گیا

آو مائی لے بی کتنا کیوٹ ہو گیا ہے نا یہ ؟"

عنایہ جان کو پیار کرتے ہوئے ربان سے بولی

مگر ربان چپ رہا

وہ دیکھ رہا تھا دونوں بچے بہت ڈسٹرب ہو رہے تھے عنایہ کی مسنوعی ہنسی اور چمیوں اور جھپیوں کی وجہ سے

https://www.classicurdumaterial.com/

"ماما کے ساتھ چلو گے ؟"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عنایہ کے پوچھنے پر دونوں نے بلاتاخیر نفی میں سر ہلا دیا

عنایہ شرمندہ سی ہو گئی

"جاؤ تم دونوں اپنی ممی کے پاس"

ربان کے کہنے پر جان اور وانی عنایہ کے ہاتھ جھٹک کر بھاگ نکلے تھے

"اس مڈل کلاس لڑکی نے تو ان پر جادو کر دیا ہے"

عنایہ نے کہا

"مجھ پر بھی کر دیا ہے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان کے جواب نے عنایہ کو شاک پہنچایا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تب ہی فوراً کچھ نہیں بول پائی

"ویل مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا"

گلا کھنکار کر عنایہ بولی

"کیا ؟"

ربان نے ماتھے پر بل لا کر پوچھا

"یہ کہ شہیر اور میری ڈائیوارس ہو گئی ہے"

"اوہ سیڈ

تو ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"شہیر کے ساتھ رہتے ہوئے مجھے اندازہ ہو گیا مجھے کچھ چیزوں پر تم سے بحث کرنے کی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جگہ تمہاری بات مان لینی چاہیے تھی

میں بدل گئی ہوں اب

کیا ہم پھر سے ایک ہو سکتے ہیں ؟"

"وٹ ؟"

ربان کو کرنٹ لگا تھا عنایہ کی بات پر

"اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو؟
اصل ماں جیسے خیال رکھ سکتی ہے بچے کا کوئی اور نہیں رکھ سکتی
کل کو اس کا اپنا بے بی ہوگا تو وہ جان اور وانی کو گھاس نہیں ڈالے گی"

عنایہ کے پیار سے کہنے پر بھی ربان کے ماتھے کی لکیریں کم نہیں ہوئیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"وہ کیا کرے گی
کیا نہیں کرے گی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ہمارا فیملی معاملہ ہے
اور یاد رکھو ڈائیوارس سے پہلے تم۔نے خود قانونی تقاضے پورے کیئے تھے
انفیکٹ بڑی خوشی سے پورے کیئے تھے کہ بچوں پر حق نہیں جتاؤ گی
بچوں سے محبت کا ڈرامہ کون کر رہا ہے مجھے اچھی طرح نظر آرہا ہے سب
اسٹوپڈ نہیں ہوں میں
بلکہ بچے بھی فیل کر گئے تمہاری بناوٹی محبت"

ربان کی آواز جب اپنے کمرے کے دروازے سے کان لگا کر کھڑی کنول تک پہنچی تو وہ مطمئین ہو کر گنگناتی ہوئی پیچھے ہو گئی
اور کچھ سننے کی ضرورت ہی نہیں تھی

ربان اپنی کہ کر کنول کے کمرے کی طرف جانے لگا جب عنایہ نے بھاں بھاں کر کے رونا شروع کر دیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان کوفت سے اسے دیکھنے لگا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آئی ایم سوری
مجھے اندازہ ہو گیا ہے تمہارے اور بچوں کی زندگی میں میری کوئی امپورٹنس نہیں رہیں
جو میں نے کہا اسے بھول جاؤ پلیز"

"بھول تو نہیں سکتا ہاں اگنور کرتا ہوں"

ربان نے ناگواری سے جواب دیا

"ربان ڈیئر ڈونٹ مائنڈ
کیا میں صرف ایک دن کے لیئے یہاں رہ سکتی ہوں ؟
کل صبح ہی چلی جاؤنگی
ایکچلی ڈائیوارس کے بعد میرے پاس رہنے کی کوئی جگہ نہیں
موم ڈیڈ بھی ابروڈ شفٹ ہو گئے ہیں
اس وقت میں بہت ڈسٹرب ہوں
ہوٹل میں اسٹے نہیں کرنا چاہتی
صرف ایک دن
اپنے بچوں کے ساتھ گزار لوں ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کچھ ٹائم تک چپ رہا پھر بولا

"ڈائیوارس کب ہوئی تھی ؟"

"آج ہی
کچھ دیر پہلے"

"یعنی اس نے عدت بھی پوری نہیں کی طلاق کی"

ربان نے افسوس سے سوچا پھر اجازت دے دی

"اوکے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کنول؟
ارے یار بات تو سن لو میری ایک بار
یہ عادت مجھے تمہاری بہت زہر لگتی ہے کمرے میں بند ہو جانے والی"

ربان ایک گھنٹے میں بہت بار کنول کے کمرے کے باہر آ کر اس کی منتیں کر چکا تھا مگر یہ جان کر کہ ربان نے عنایہ کو ایک دن رہنے کی اجازت دے دی ہے
کنول نے خود کو کمرے میں لاک کر لیا تھا
مگر اس سے پہلے جان اور وانی کو بھی کچھ نا کچھ سمجھا دیا تھا تب ہی وہ دونوں پر سکون تھے اور اپنے کھیل میں گے تھے

"ہاں ہاں
اب تو میری ہر بات زہر لگے گی
جو اچھی لگتی ہے وہ تو آ گئی ہے نا

ہنہہ
آل میز آر ڈوگ"

کنول نے منہ ٹیڑھا کر کے اندر سے جواب دیا

"بری بات ہے میرے بچوں کی ممی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اپنے والد کے بارے میں ایسے نہیں۔کہتے"

ربان نے طریقے سے اسے شرمندہ کر دیا

"میں نے اپنے ابا کی بات کب کی؟"

کنول بولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کیوں ؟
تمہارے ابا مین نہیں ہیں ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان نے اور جلایا تھا اسے

"بڑے بدتمیز ہیں آپ"

"شوہر کس کا ہوں"

ربان نے فرضی کالر کھڑکھڑائے

"میرے شوہر ہیں
اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیئے گا"

کنول کا انداز وارننگ دینے والا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"میری یادداشت اچھی نہیں ہے
ہو سکتا ہے کبھی بھول جاؤں

Support@classicurdumaterial.com

تو

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہمیشہ یاد کرانے کے لیئے تم میرے آس پاس رہا کرو"

ربان اس بار بڑے الگ سے انداز میں بولا تھا
اپنے کمرے کے دروازے سے چپکی کنول ہنس پڑی مگر ربان کے پیچھے ہی کھڑی عنایہ
غصے سے لال پیلی ہوتی گیسٹ روم میں چلی گئی جہاں اس کا اسٹے تھا

ربان اپنے روم میں بیٹھا آفس کا کچھ کام کر رہا تھا
رات کے دو بج رہے تھے
مگر کام بہت ضروری تھا جس کی وجہ سے وہ ابھی تک جاگ رہا تھا

اپنے کمرے کے دروازے سے جھانک کر عنایہ نے اچھی طرح باہر کا جائزہ لیا اور پھر ربان کے کمرے کے سامنے جا کر رک گئی اور احتیاط سے ہلکی سی دستک بھی دے دی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اندر بیٹھا ربان حیران ہو گیا تھا اس دستک پر پھر اس کے دماغ میں آیا شائد کنول آئی ہو

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کا سامان تو سب ربان کے کمرے میں پہنچ چکا تھ
مسکراتے ہوئے اٹھ کر وہ دروازے تک پہنچا
مگر دروازہ کھولنے کے ساتھ ہی عنایہ کو دیکھ کر چونک گیا

"تم یہاں؟"

"ربان مجھے تم سے بات کرنی ہے"

"سارا دن پڑا تھا
کر لیتیں"

ربان جھنجلا کر دروازہ واپس بند کرنے لگا جب عنایہ زبردستی اس کے کمرے میں گھس گئی اور چیخنا شروع کردیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ملازمین گھر کے پیچھے ہیڈ کوارٹر میں تھے تو انہیں کچھ پتہ نہیں لگا بچوں کا روم بھی ساؤنڈ پروف تھا تو وہ بھی سکون سے سوتے رہے

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

مگر کنول کے روم میں ایسا کچھ نہیں تھا تو وہ جلدی سے وہاں پہنچ گئی اور حیران ہو کر اس نے عنایہ کی نائٹی کے قابل اعتراض حلیہ کو اور حیران پریشان سے ربان کو دیکھا تھا سیکنڈ سے بھی پہلے کنول نے مدعا جان لیا تھا

"اوہ کنول"

عنایہ چیختی ہوئی گئی اور کنول سے چپک گئی

"اچھا ہوا تم آ گئیں
یہ انسان انسان کے نام پر دھبہ ہے
اس نے میرے ساتھ"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

عنایہ ڈرامائی انداز میں بات روک کر منہ پر ہاتھ جما کر رونے لگی

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

کنول نے گھور کر ربان کو دیکھا تو ربان بھی رونے کو ہو گیا
اتنا گندہ الزام

"دور ہوں مجھ سے"

کنول نے گھن کھا کر عنایہ کو دور کیا جس پر عنایہ اور ربان دونوں چونک گئے

"اس شخص پر آپ لگا رہی ہیں جانتی ہیں یہ کتنا سیدھا ہے؟
شادی کے چھ ماہ تک تو اس نے مجھ میں بھی انٹریسٹ نہیں لیا حالانکہ میں ان کی سگی بیوی تھی"

"سگی بیوی" پر ربان کی ہنسی نکلتے نکلتے رہ گئی

"اور میں تو ہوں بھی آپ سے پیاری
جتنا میک اپ آپ نے کیا ہوا ہے اتنا میں کر لوں تو کترینہ کیف کو مات دے دوں ہنہہ
ایسے میں جو بندہ میری طرف اٹریکٹ نہیں ہوا وہ آپ کے ساتھ؟
ناممکن"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم خود عورت ہو اور مجھ پر یقین نہیں کر رہی ہو؟"

ٹکر ٹکر کنول کی شکل تکتے ہوئے عنایہ چلائی

"ارے رہنے دیجیئے

عورتیں بھی کچھ کم نہیں ہیں آج کی

اور دوسری بات میں عورت نہیں لڑکی ہوں

ہاں تو میں کہ رہی تھی کہ جو انسان اپنی حور پریوں جیسی دلہن کو اگنور کر سکتا ہے وہ آپ کے ساتھ کچھ ایسا ویسا کیوں کرے گا جبکہ اس کی بیوی بھی گھر میں ہی موجود ہے

اور ہاں آپ کی ایکٹنگ بھی بہت بکواس تھی

مجھے غصہ بہت آرہا ہے ورنہ میں ہنس پڑتی

آپ ماڈلنگ کرتی ہیں نا ؟

بس ماڈلنگ ہی کرتی رہیے گا

کبھی کوئی فلم یا ڈرامے کی آفر کرے تو اسے میری طرف سے دو جھانپڑ رسید کیجیئے گا

اور آخری بات

وہ واز دیکھ رہی ہیں آپ ؟"

کنول نے ربان کے کمرے میں رکھے واز کی طرف اشارہ کیا

پھر مزید بولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اس میں ہڈن کیمرہ لگا ہے

یہ جو ڈرامہ آپ نے کیا ہے اس میں قید ہو گیا ہے

آئندہ کچھ بھی کرنے سے پہلے یاد رکھیئے گا ایک ثبوت ہے ہمارے پاس آپ کے اوچھے پن کا

آپ کو آپا کہا تھا

اس لیئے اتنی رات کو دھکے مار کر نہیں نکال رہی گھر سے

مگر صبح میرے کہنے سے پہلے چلتی بنیے گا

ورنہ اگر یہ ویڈیو منظر عام پر آگئی تو ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

اور کنول کی آدھی ادھوری دھمکی پر عنایہ ڈر کر اپنی ایکٹنگ سدھارنے کا ارادہ کرتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کو کیا ہوا ہے ؟"

اس نے دم سادھے کھڑے ربان کا بازو ہلایا تو وہ ہڑبڑا کر ہوش میں آیا پھر بولا

"میرے کمرے میں کونسا ہڈن کیمرہ ہے ؟"

"ششش پاگل میاں
زور زور سے بول کے سب کو بتا دیں
اگر میں یہ جھوٹ نا کہتی تو وہ آگے بھی ایسی اوچھی حرکت کر لیتی
یا اس بات کو میڈیا پر پھیلا کر مظلوم بن جاتی
میں تو جانتی ہوں آپ کتنے سیدھے ہیں
مگر کوئی اور یقین نا کرتا آپ پر وہ عورت ہیں ہمدردیاں سمیٹ لیتیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول اپنی ذہانت پر خود ہی خود کو داد دیے لگی جب ربان نے بے ساختہ ہی بڑے بزرگوں کی طرح کنول کی بلائیں لے ڈالیں پھر اسے اپنے کمرے کے اندر کھینچا اور دروازہ بند کرتے ہوئے بولا

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

"بتاتا ہوں میری حور پریوں جیسی دلہن کہ یہ پاگل میاں کتنے سیدھے ہیں"

کنول ناشتے سے بھی پہلے عنایہ کو گھر سے نکالنا چاہتی تھی مگر اس وقت حیران رہ گئی جب سیکیورٹی گارڈ نے بتایا کہ

"میڈم صبح صبح نیم اندھیرے یں ہی چلی گئیں"

"شکر ہے

لگتا ہے عزت بڑی پیاری تھی آپا کو"

کنول جان اور وانی کو ناشتہ کروا رہی تھی تب ربان بھی تیار شیار فریش سا ڈائننگ روم میں چلا آیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"گڈ مارننگ ڈارلنگ"

کرسی پر بیٹھتے ہوئے ربان نے آنکھ مار کر کنول سے کہا تو کنول کے ہاتھ سے گلاس چھوٹے چھوٹے رہ گیا

ربان مسکراہٹ دبا کر ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا جبکہ کنول نے اسے ایک نیا نام دے دیا

"پیا بے شرم"

سب کے چلے جانے کے بعد کنول اپنی زندگی میں اچانک آنے والی تبدیلی کو سوچ کر شرما بھی رہی تھی غصہ بھی کر رہی تھی جب کنول کا فون بجنے لگا

وقاص بھائی کالنگ دیکھ کر اسے وقاص کا مدعا بھی یاد آ گیا تو اس نے جلدی سے کال ریسیو کی

http://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی وقاص بھائی کیسے ہیں آپ؟"

"میں جیسا بھی ہوں مگر تم بہت بے وفا ہو کزن"

وقاص کے انداز میں ناراضگی تھی

پھر وہ اور بولا

"اور رخشندہ بھی مجھے اگنور کر رہی ہے
مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا"

وقاص کے طہریشان سے انداز پر کنول شرمندہ ہو گئی

"سوری بھائی
گھر میں کچھ مہمانآ گئے تھے
آپ ٹینشن نا لیں میں آج شام ہی خالہ اور خالو سے بات کرنے آؤنگی"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آج شام ؟
پکا ہے نا؟"

"جی پکا ہے"

کنول ہنس کر بولی تو وقاص بھی پر سکون ہو گیا

"اوکے تھینکس
میں تو شائد گھر پر نا پہنچ سکوں مگر امی ابو کو انفارم کر دوں گا"

"جی اوکے اللہ حافظ"

"اللہ حافظ"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے نا سچ مچ بڑی خوشی ہو رہی ہے میری بچی گھر آئی ہے
بیٹا تم سموسے لو نا"

خالہ اور خالو کنول اور ربان کے آگے جھکے چلے جا رہے تھے

ربان اتنی بناوٹی محبتوں پر کوفت زدہ تھا اور اپنی کوفت چھپا بھی نہیں رہا تھا مگر کنول جبراً مسکراتی رہی

"ہاہاہاہا آپ نے پہلے ہاتھ بڑھا لیا ربان بیٹا ورنہ کنول کو تو میں اپنے وقاص کے لیئے لینے والی تھی"

خالہ کی بات پر کنول سر جھٹک کر رہ گئی وہ جانتی تھی ایسا نا ممکنات میں سے تھا
پوش علاقے میں گھر لینے کے بعد سے خالہ خالو غریب رشتے داروں کی طرف سے آنکھیں بلکل ہی پھیر لی تھیں
یہ وقاص ہی تھا جو ہر کسی سے بغیر فرق کے ملتا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مگر خالہ کی یہ بات سن کر ربان کی بھنویں تن گئیں
اور منہ مزید بگڑ گیا

"کیا بات ہے ربان بیٹا ؟
سموسے اچھے نہیں گے ؟"

"نہیں سموسے تو ٹھیک ہیں
کھلانے والے ٹھیک نہیں لگ رہے"

ربان نے خالو کو جواب دیا تھا اس پر سب ہی کی آنکھیں پھیل گئیں

"ہاہاہا"

https://www.classicurdumaterial.com/

کنول نے زور سے مسنوعی قہقہ لگایا

Support@classicurdumaterial.com

"یو آر سو فنی ربان
خالو ان کی مزاق کی بہت بری عادت ہے"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ زیادہ ہی بری عادت لیے"

خالو نا سمجھ نہیں تھے

ربان کی ناپسندیدگی نوٹ کر رہے تھے

انہیں بھی ربان پسند نہیں آیا تھا

"پیسے والوں پر نخرے اچھے بھی لگتے ہیں وقاص کے ابا"

خالہ نے شوہر کو ٹھوکا دے کر کہا

ربان کی بڑی سی گاڑی دیکھ چکی تھیں نا وہ

https://www.classicurdumaterial.com/

"دیٹس وے آپ لوگوں پر سوٹ نہیں کر رہے"

Support@classicurdumaterial.com

ربان کی اس بات پر کنول نے ٹھیک ٹھاک زور دار کہنی ربان کے پیٹ میں مار کر اسے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آنکھیں نکال کر باہر جانے کا اشارہ کیا

ربان منہ بنا کر اٹھ کھڑا ہوا

جاتے جاتے اس نے ایک بار پھر ناپسندیدہ نظر خالو پر ڈالی اور خالو نے اس پر

"تمہارے شوہر کے تو بڑے نخرے ہیں کنول

مانا کہ بڑا دولت مند ہے پر غریب ہم بھی نہیں ہیں"

خالہ نے اپنا نقلی بالوں والا جوڑا تھپتھپا کر کہا

"سو سوری خالہ

بس

خیر انہیں چھوڑیں میں آپ سے کچھ ضروری بات کرنے آئی ہوں"

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

"اس ہی غریب لڑکی سے رشتے کے بارے میں ؟

تو بی بی ہمارا جواب وہی ہے جو کل تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میرے بیٹے کے ساتھ کام کرتے کرتے اسے پھنسا لیا

ان غریب لڑکیوں کو میں خوب سمجھتی ہوں

معصوم صورتیں بنا کر مجبوریوں کی داستانیں سنا کر پھنسا لیتی ہیں امیر لڑکوں کو بد چلن کہیں کی"

خالہ کے انداز پر کنول کو بہت زیادہ افسوس ہو رہا تھا
کتنی غلط زبان استعمال کر رہی تھیں وہ

"خالہ
کیا میں بھی بد چلن ہوں ؟"

کنول کے نرمی سے پوچھنے پر خالہ اور خالو گڑبڑا گئے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کیا مطلب ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مطلب یہ کہ میں بھی غریب تھی
ربان کے گھر کام کے سلسلے میں جاتی تھی
پھر میری ربان سے شادی ہو گئی
مطلب آپ کا خیال ہوگا میں نے بھی ربان پر ڈورے ڈالے ہوں گے
انہیں مجبوریوں کی داستانیں سنائی ہوں گی معصوم صورت بنا کر ؟
بتائیں ایک بار کیا میں بھی بدچلن ہوں ؟"

خالہ خالو چپ رہے
سچ یہی تھا کہ ان کا کنول کے بارے میں بھی یہی خیال تھا

"ہاں تو کچھ نا کچھ تو تم نے بھی کیا ہوگا
ایسے ہی کیوں کوئی رئیس زادہ تم سے شادی کرے گا؟
بھلے دوسری ہی سہی
ہے کیا ورنہ تمہارے پاس صورت تک تو خوبصورت ہے نہیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کچھ دیر بعد خالہ نے زبان کے ایسے نشتر چلائے کہ ہ کنول حق دق رہ گئی اور پھر خاموشی سے اٹھ کر باہر نکل گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس سے خدا حافظ تک نہیں کہا گیا تھا

باہر منتظر کھڑا ربان کنول کے اتنی جلدی باہر آنے پر حیرا ہو گیا
کنول کوئی بھی بات کیئے بنا باہر گاڑی میں بیٹھ گئی

"کیا ڈن ہو گیا سب ؟"

ربان نے اپنی سیٹ پر بیٹھ کر پوچھا

کنول نے اس بار بھی کچھ بولا نہیں اور نفی میں گردن ہلا دی

"تم رو رہی ہو ؟

وائے ؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کچھ بھی نہیں ہوا آپ گھر چلیں"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

"جب تک وجہ نہیں بتاؤ گی میں گاڑی نہیں چلاؤ گا"

اس بار ربان غصے میں بولا

"کوئی بات نہیں
میں خود چلی جاؤنگی ٹیکسی سے"

"تم مجھے گاڑی سے اتر کر دکھاؤ"

ربان کے چیلنج پر کنول جھنجلا گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"آپ اتنے بدتمیز کیوں ہیں ؟
خالہ خالو سے اتنی بدتمیزی کیوں کی ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول ربان پر ہی چڑھ دوڑی

ربان اس کے بات بدلنے پر تلملایا

"مجھے بناوٹی محبتوں سے نفرت ہے"

"اور آپ اتنے پر یقین کیوں ہو جاتے ہیں ؟
اتنی جلدی کیوں جج کرتے ہیں لوگوں کو ؟
آپ کی نظر میں تو میں بھی بناوٹی محبت کر رہی تھی جان اور وانی سے
آپ کو اب بھی مجھ پر بیلیو نہیں ہوگا
مجبوری میں نبھا رہے ہیں نا ساتھ ؟"

کنول سوں سوں کر کے روتی ہوئی اچھی خاصی جزباتی ہو گئی اور خالہ خالو کا غصہ ربان پر نکال کر اسے ساری باتیں بھی بتا دیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"انہوں نے یہ بکواس کی تم سے ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان غصے میں بڑبڑایا اور پھر گاڑی سے نکلنے لگا تب کنول نے ربان کا بازو پکڑ کر روک لیا
اسے اندازہ ہو گیا کہ اس نے سب سچ بتا کر غلط کر دیا ہے

"غلطی آپ ہی کی ہے

آپ اتنی بدتمیزی نا کرتے تو وہ بھی یہ سب نا کہتیں"

"اوہ میڈم

انہوں نے جو کہا اس کا مطلب ان کا ہمیشہ سے یہی خیال رہا ہوگا کہ تم نے مجھے اٹریکٹ کرنے کی چیپ کوشش کی

انہوں نے ان ڈائرکٹ تمہارے کیریکٹر پر وار کیا ہے

اب دیکھو میں ان کا کیسا دماغ ٹھکانے لگاتا ہوں

تم بس دیکھنا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"زبان رک جائیں دہان سنیں تو زرا

آہ"

کنول ربان کو روکنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی مگر جب انداہ ہو گیا کہ ربان عباداب خالہ خالو کا دماغ ٹھکانے لگانے کے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹے گا تو اس نے پیر میں چوٹ لگنے کی ایکٹنگ شروع کر دی

ربان سچ مچ پریشان ہو کر کنول کے پیروں کے پاس جھک گیا

"کیا ہوا؟"

"پیر میں موچ آ گئی ہے شائد"

https://www.classicurdumaterial.com/

"اوہ دکھاؤ مجھے"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں بس ٹھیک ہوں میں گھر چلیں آپ ہلکا سا مساج کرنے سے ٹھیک ہو جائے گا"

کنول کو ربان کا اپنے لیئے پریشان ہونا اچھا لگ رہا تھا

تو مسکرا کر بولی مگر اگلے پل اس کا رنگ اڑ گیا جب ربان نے اسے گود میں اٹھا لیا

بیچ راستے میں یوں گود میں اٹھائے جانے پر کنول کی شرم۔ سے حالت خراب ہونے لگی

"کیا بیہودگی ہے یہ ربان
نیچے اتاریں مجھے"

"گاڑی تک لے کر جا رہا ہوں چپ رہو ورنہ مجھے چپ کرنا آتا ہے"

"ربان پلیز
ارے یہ تو وقاص بھائی کی گاڑی ہے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

کنول نے چیخ کر کہا اور ساتھ ہی مچل اٹھی ربان کی گود سے اترنے کے لیئے
وہ وقاص کے گاڑی سے اترنے سے پہلے نیچے اترنا چاہتی تھی
مگر ربان شائد یہی چاہتا تھا کہ وقاص یہ منظر دیکھ لے تب ہی سینہ چوڑا کر کے کھڑا ہو گیا

وقاص گاڑی سے نکلا تو ان کنول کو بچوں کی طرح ربان کی گود میں دیکھ کر اپنی مسکراہٹ روک نہیں سکا
کنول نے اپنا چہرہ ہاتھوں سے چھپایا ہوا تھا مگر اسے پتا تھا وقاص مسکرا رہا ہوگا

"ہیلو

آپ لوگ اتنی جلدی جا رہے ہیں ؟

میں تو آپ لوگوں سے ملنے کے خیال سے جلدی آیا تھا"

وقاص عادتاً خوش اخلاقی سے بولا

"اپنے اندر کی تھوڑی سی خوش اخلاقی اپنے ماں باپ کو بھی دے دو

جو اپنے ہی مہمانوں کے کردار پر تہمت لگاتے ہیں اور شرمندہ بھی نہیں ہوتے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

زبان ناگواری سے بولا اور پھر سارا ماجرا وقاص کے گوش گزور کر دیا

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

پھر کنول کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر مزید بولا

"کنول تمہارے لیئے جتنا کر سکتی تھی اس نے کر دیا ہے ے

اس سے زیادہ میں اسے کرنے بھی نہیں دوں گا

اب اپنی نیاں تم خود پار لگاؤ

کنول اس معاملے میں اور گھسے گی تو اس پر مزید تہمتیں لگیں گی
اور میں اپنی وائف کے بارے میں مزید ایک لفظ بھی برداشت نہیں کروں گا"

شرمندہ سا وقاص کچھ کہہ بھی نہیں پایا جواب میں
ربان تیز گھوری وقاص پر ڈال کر گاڑی میں بیٹھ گیا

کنول ٹکر ٹکر ربان کی شکل دیکھ رہی تھی
ربان نے جو کچھ کہا تھا وہ کنول کا دل خوش کر گیا تھا
ربان اس کے کردار کو لے کر کتنا حساس ہو رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا گھورے جا رہی ہو؟"

گاڑی چلاتے ہوئے ربان نے کنول کے مسلسل دیکھنے پر گھور کر پوچھا

"آپ کو واقعی اتنا غصہ آیا تھا خالہ خالو کے میرے کردار پر الزام لگانے پر ؟"

جواب میں ربان چپ رہا پھر ایک طرف روک کر پوری طرح کنول کی طرف متوجہ ہوا

"نہیں تو تم کیا میرے غصے کو ڈرامہ سمجھ رہی تھیں ؟"

"نہیں

میں

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ

ایکچلی

Support@classicurdumaterial.com

مجھے لگا ہمارا تعلق سمجھوتے کا ہے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس لیئے آپ کا غصہ مجھے حیران کر گیا"

کنول اٹک اٹک کر بولی

"کنول

جب میں نے تم سے شادی کی تو واقعی میرا دل تمہاری طرف سے صاف نہیں تھا

مگر ہر گزرت پل نے مجھ پر واضح کر دیا کے تم بے لوث ہو اپنے جزبوں میں

تمہارا اگنور کرنا مجھے برا لگ رہا تھا تو میں نے سوچا زندگی یوں تو نہیں گزرتی

آج نہیں تو کل مجھے تمہاری طرف بڑھنا ہی ہے تو آج کیوں نہیں

میں نے تم سے کہا تھا مجھے تم سے عشق ہو گیا ہے

مگر وہ بس ایک ڈائیلاگ تھا

وہ بس پسندیدگی تھی

پھر رفتہ رفتہ پسند پیار میں ڈھلنے لگی

https://www.classicurdumaterial.com/

مگر اس رات جب تم نے عنایہ کے گھٹیا الزام پر اسے منہ توڑ جواب دیا اور مجھ پر اندھے

Support@classicurdumaterial.com

اعتماد کا اظہار کیا تو میرے دل میں تمہارے لیئے عزت اس قدر بڑھ گئی کہ میں لفظوں

میں نہیں بتا سکتا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چند لمحوں میں پیار محبت بن گیا میرا

وہ وقت بھی دور نہیں جب محبت پر عشق کا رنگ چڑھ جائے گا

آئی رئیلی لو یو مائی وائف

یو آر مائی لائف"

ربان نے کنول کا ہاتھ تھام کر کنول کے ہاتھ کی پشت چوم لی
مگر کنول اتنی ایموشنل ہو رہی تھی شرما بھی نہیں سکی

"میں شائد وہ پہلی بیوی ہوں جس کا شوہر اس سے محبت کا اظہار کر رہا ہے اور عشق کی پیشن گوئی بھی"

ربان کنول کی بات پر ہنس پڑا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"اب گھر چلیں بچے انتظار کر رہے ہوں گے

Support@classicurdumaterial.com

میڈز لاکھ قابل اعتبار سہی مگر بچوں کو ان کے حوالے کر کے بھولنا نہیں چاہیے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک تو آپ امیرو کے چونچلے
جانور خود پال لیتے ہیں
بچے میڈز کے حوالے"

کنول کی بات پر ربان نے اسے گھورا پھر کہا

"پہلے مجھے آئی لو یو کا جواب تو دو"

"آفکورس آئی لو یو ٹو
یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے؟"

کنول کے شرما کر کہنے پر ربان ہنس پڑا

"نہیں
مگر سن کر اچھا لگتا ہے
جن سے محبت ہو ان سے اظہار کرتے رہنا چاہیے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان نے بڑے پتے کی بات بتائی اور پھر گاڑی اسٹارٹ کر دی

گاڑی گھر کے باہر رکی تو بچے ممی ڈیڈی چلاتے ہوئے باہر آ گئے

کنول بھی اپنی ترنگ میں گاڑی سے نکل کر آگے بڑھنے لگی تب ربان حیران سا بولا

"تمہارے پیر کی موچ؟"

"کون سی موچ ؟

اوہ وہ ؟"

"ہاں وہ"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

کنول کا رنگ اڑ گیا اور اگلے ہی پل وہ سرپٹ بھاگی کیونکہ ربان اس کے پیچھے تھا اور اور نچے ان دونوں کے پیچھے شور مچاتے ہوئے

سیکیورٹی گارڈ نے حیرت سے اس پاگل سی فیملی کو دیکھا تھا

ربان ٹھوڈی کے نیچے ہاتھ رکھ کر کنول کو دیکھ رہا تھا تو کبھی گھڑی کو دیکھ رہا تھا
دو گھنٹے سے اوپر ہو گئے تھے مگر کنول کی تیاری پوری ہونے میں نہیں آرہی تھی
اور اب ربان کا پارہ ہائی ہو رہا تھا

"بیوٹی پارلر چلی جاتیں یار
اتنی دیر میں تو بریانی بھی تیار ہو جاتی ہے
اور ایک تم ہو
مانا کے تھوڑی زیادہ اگلی ہو مگر اب ایسا بھی کیا"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

کنول لپسٹک کے شیڈز چیک کرتے ہوئے جل کر بولی

"میں اگلی ہوں ؟
بہت شکریہ آپ کا"

"مائی پلیژر"

ربان دل پر ہاتھ رکھ کر ہنس کر بولا پھر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس ہی ایک گھٹنہ ٹیک کر بیٹھ گیا اور کنول کے ہاتھ سے لپسٹک لے کر بولا

"آؤ میں مدد کروائوں"

"آپ کیا مدد کروائیں گے؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

کنول نے حیرت سے پوچھا اور پھر اس وقت شاکڈ ہو گئی جب ربان لپسٹک کنول کے ہونٹوں پر تھپکنے لگا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کنول مسکراہٹ دبا کر ربان کو دیکھتی رہی جو لپسٹک لگا کر اسے ناقدانہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

"آپ کو پتا ہے ربان

ہماری خاندانی زبان میں آپ جیسوں کو جورو کا غلام کہتے ہیں۔"

ربان نے پہلے کنول کو گھورا پھر اطمینان سے بولا

"اور میری زبان میں مجھ جیسوں کو آئیڈیل ہزبینڈ کہتے ہیں"

"آئیڈیل ہزبینڈ جورو کے غلام کا ہی مہذب نام ہے"

"جو بھی ہے
تم خوش ہو نا؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ربان اکثر ہی کنول سے یہ سوال پوچھتا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہر اگلا دن گزشتہ دن سے زیادہ خوشیاں لاتا ہے میری زندگی میں"

ربان کو ہمیشہ کنول کا یہ جواب سننا اچھا لگتا تھا
تب ہی تو وہ پوچھتا تھا

"اچھا آپ گاڑی نکالیں میں بس آتی ہوں"

"ہو گئی نا سب تیاری؟"

ربان بیزا ہونے لگا اس کی تیاری سے

"ہاں جی سب ہو گیا ہے آپ چلیں نا میں آرہی ہوں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول نے بولتے ہوئے ربان کو کمرے سے باہر دھکیلا تھا پھر سینڈلز پہن کر شیشے کے سامنے خود کا سر سے پیر تک جائزہ لے کر باہر آ گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گاڑی میں بیٹھ کر کنول پیچھے کی سیٹ کی طرف متوجہ ہوئی جہاں جان اور وانی بیٹھے تھے

"ارے جان سو گیا؟"

"تم نے جتنی دیر لگائی ہے شکر کرو بس سویا ہے روپا نہیں ہے"

ربان کے ناراضی سے کہنے پر کنول ہنس پڑی

"کیا کروں؟
میرے لیئے ڈبل خوشی کا موقع ہے
میرے بھائیوں جیسے کزن اور بہنوں جیسے اکلوتی سہیلی کی شادی ہے
میں تو ابھی بھی مطمئین نہیں ہوں اپنی تیاری کی وجہ سے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"بس بہت ہو گیا
لفظ "تیاری" اور مت بولنا"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کے جھڑکنے پر وہ "ہنہہ" کر کے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

"مجھے سمجھ نہیں آتی اچانک تمہارے خالہ خالو مان کیسے گئے اس شادی کے لیئے؟"

"وقاص بھائی بیچارے تو بس اپنا خاموش احتجاج کر رہے تھے

کسی سے بات چیت نا کرنا

گھر کم جانا

خالا خالو پر کیا اثر ہونا تھا اس رویئے کا

وہ تو وقاص بھائی کی چھوٹی بہن وردہ کے سسرالی جو تھے نا

بہت زیادہ اونچے گھرانے کے تھے

وہ وردہ کو بہت باتیں سناتے تھے

کیونکہ جب وردہ کی شادی ہوئی تھی تب خالہ خالو کے حالات اتنے اچھے نہیں تھے اس لیئے

وہ وردہ کو زیادہ کچھ دے بھی نہیں پاۓ تھے

https://www.classicurdumaterial.com/

وردہ بھی سارے حالات خالہ خالو سے چھپاتی رہی تھی وہ تو خالہ ایک بار اچانک وردہ کے

Support@classicurdumaterial.com

سسرال گئیں تو خود اپنی آنکھوں سے سب دیکھ لیا اور وہیں ان کی برین واشنگ بھی ہو گئی

https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

اللہ وردہ کے حالات پر رحم کرے

شکر ہے اس کے شوہر بہت سپورٹو ہیں

شوہر ساتھ دے تو سب برداشت ہو جاتا ہے

بس اچھی بات یہ ہے کہ خالہ ٹھیک ہو گئی ہیں

اور خالو تو ان ہی کے دماغ سے چلتے ہیں"

نان اسٹاپ بولنے کے بعد جب کنول نے ربان کو دیکھا تو تلملا گئی کیونکہ ربان نے کان مینٹشو ٹھونسے ہوئے تھے

کنول کو چپ ہوتے ہوئے دیکھ کر ربان نے ٹشو کانوں سے نکال لیئے

"تم کتنا بولتی ہو"

"یہ میرے بولنے کا ہی کمال تھا جو عنایہ آپا صبح صبح گھر سے نکل پڑی تھیں کچھ اندازہ ہے ورنہ کے کیا ہوتا؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

"یہ تو ہے

Support@classicurdumaterial.com

ہڈن کیمرے سے زیادہ اسے تمہارے بک بک نے ڈرایا ہوگا"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان کہ کر ہنسنے لگا اور کنول اسے گھورنے لگی

"کنول سنو"

"سنائیں"

"مجھ پر ہمیشہ ایسے ہی اعتبار کرتی رہنا"

ریان نے کہا تھا

"آپ بھی ہمیشہ میرے محافظ بنے رہیے گا"

"کہنے کی بات ہے؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ریان نے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں بھی یہی کہوں گی
کہنے کی بات ہے؟"

کنول کے جواب پر ریان آسودہ سا مسکرا دیا

"کنول"

"جی آنٹی؟"

رخشندہ کی ماں کی پکار پر کنول ان کے پاس چلی آئی

"ہم نے وقاص کے لیئے جو بھجوائے تھے وہ کیوں نہیں پہنے وقاص نے؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول کے پاس اس سوال کا کیا جواب ہونا تھا؟

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو وہ جواب مانگنے اپنی خالہ کے پاس پہنچ گئی

"وہ گھٹیہ کپڑا میں اپنے بیٹے کو پہناتی وہ بھی ایسے خاص موقع پر؟

نا بابا نا مجھے بھری برادری میں شرمندہ نہیں ہونا

ویسا کپڑے تو ہم جھاڑ پونچ میں استعمال کرتے ہیں"

"فطرت کبھی نہیں بدلتی"

کنول افسوس سے اپنی خالہ کو دیکھتے ہوئے اسٹیج پر پہنچ گئی

"رخشندہ
مجھے لگتا ہے حالات ابھی اتنے سازگار نہیں ہیں
تمہیں بہت صبر اور برداشت کا مظاہرہ کرنا ہے"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کنول رخشندہ کے قریب ہو کر بولی تو وقاص نے بھی سن لیا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم فکر مت کرو
جب تک وقاص میرے ساتھ ہیں میں سب برداشت کر لوں گی"

رخشندہ کے جواب پر وقاص مسکرا کر بولا

"اور میں تمہیں کچھ برداشت کرنے نہیں دوں گا"

رخشندہ جھینپ گئی اور کنول ہنستے ہوئے ان کی بلائیں لیتی نیچے ربان اور بچوں کے پاس پہنچ گئی

"ماشااللہ ان کی جوڑی کتنی پیاری لگ رہی ہے نا"

کنول نے ربان سے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ہماری جوڑی سے کم"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ربان نے جو جواب دیا تھا کنول کو اس ہی جواب کی امید تھی

"یہ تو ہے"

ربان نے ایک گہری نظر کنول پر ڈالی پھر ہلکی آواز میں بولا

"کنول"

"جی؟"

"آئی لو یو"

کنول نے سر پر ہاتھ مار لیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"دن میں کتنی بار اظہار محبت پر یقین رکھتے ہیں آپ؟"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ تو ڈیپینڈ کرتا ہے اس شخص پر جس سے آپ اظہار کر رہے ہیں"

"تو آپ مجھ سے اتنی بار اظہار کیوں کرتے ہیں؟"

"کیونکہ ہم آپ سے بہت پیار کرتے ہیں"

ربان کے جواب پر کنول کھلکھلا کر ہنس پڑی اور ساتھ میں ربان بھی ہنسنے لگا

دور چمکتا چاند اس منظر کو دیکھ کر کوفت زدہ ہو گیا اور اپنے آس پاس ٹہلتے بادل سے بولا

"یار میرے سامنے آجاؤ
مجھ سے دنیا والوں کی یہ شوخیاں نہیں دیکھی جاتیں"

https://www.classicurdumaterial.com/

اور سیاہ بادل نے "سیم یار" کہہ کر چاند کو اپنی اوٹ میں لے لیا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ناول تمام ہوا